ایشیا کپ جیت کر سیلاب زدگان کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرنا چاہتے ہیں

تحریر: شاداب خان

بارشوں اور موسمیاتی تبدیلی کے سبب پاکستان کا ایک تہائی حصہ پانی میں ڈوب چکا ہے۔ وطن سے دور یہ مناظر دیکھ کر ہمارے اسکواڈ میں شامل ہر رکن دکھی ہے۔ ہم یہ ٹورنامنٹ بھی سیلاب زدگان کے چہروں پر کچھ مسکراہٹیں بکھیرنے کے لیے جیتنا چاہتے ہیں۔

ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں بھارت کے خلاف شکست کے بعد بھی ہماری ٹیم پر اعتماد تھی۔ میچ آخری اوور تک گیا تھا۔ بھارت نے اچھی کرکٹ کھیلی۔ اس میچ کے بعد ہمیں کچھ روز آرام بھی مل گیا تھا، لہٰذا تمام کھلاڑی پھر اکھٹے ہوئے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ کوئی ٹیم نہیں بلکہ ایک فیملی ہے۔ جب ساتھ بیٹھیں گے پھر پر عزم ہو جائیں گے اور وہی ہوا کہ ہانگ کانگ کے میچ میں محمد رضوان نے عمدہ بیٹنگ کی۔

بھارت کے خلاف دوسرے میچ میں محمد نواز نے شاندار آلراونڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ افغانستان میں پلیئر آف دی میچ تو میں ہی تھا مگر نسیم شاہ کے وہ 2 یادگار چھکے شائید ہی کبھی اب ہماری یادوں سے نکلیں گے۔

میں یہ بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ ایک اچھی ٹیم ہے مگر ابھی چیمپئن ٹیم نہیں بنی۔ ہاں ہم سپر فور مرحلے میں سری لنکا سے شکست کھا چکے ہیں مگر دونوں ٹیموں کا اصل معرکہ اتوار کو فائنل میں ہوگا اور ہمیں چیمپئن ٹیم بننے کے لیے وہ معرکہ جیتنا ہوگا۔ اگر ہم ٹورنامنٹس جیتیں گے تو ہی ہم چیمپئن ٹیم کہلائیں گے۔

بابر اعظم نے اس ٹیم کو بہت سی عادتیں سیکھائی ہیں مگر میرے نزدیک ان کی جانب سے ٹیم میں ٹرانسفر کی جانے والی سب سے بڑی خصوصیت کھلاڑیوں میں کبھی ہمت نہ ہارنے والی سوچ کو ڈالنا ہے۔

شاہین شاہ آفریدی کی عدم موجودگی اور بابر اعظم کی جانب سے بڑے رنز اسکور نہ کرنے کے بعد سب کو یہی لگتا تھا کہ شاید یہ ٹیم ایشیا کپ میں لڑکھڑا جائے گی مگر کرکٹ کی خوبصورتی یہی ہے کہ یہ انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی کھیل ہے۔ ہم نے دیکھا کہ آئی سی سی مینز ٹی ٹونٹی ورلڈکپ 2021 کے بعد ایشیا کپ کے بھی ہر میچ میں ہمارا ایک نیا کھلاڑی مین آف دی میچ کا ایوارڈ جیت رہا ہے اور یہ اس بات کی گواہی ہے کہ یہ ٹیم کسی ایک کھلاڑی تک محدود نہیں ہے بلکہ یہاں 11 کے 11 میچ ونرز ہیں۔

ہماری ٹیم کے نیکولیئس کے چار کونے ہیں اور یہ چاروں کونے ایک دوسرے سے جڑے ہیں۔ پہلا اور بنیادی کونا کپتان بابر اعظم کا ہے۔ اگلے دو میں اور محمد رضوان ہیں جبکہ چوتھا کونا ٹیم منیجمنٹ کا ہے۔یوں توکپتان کا فیصلہ آخری ہوتا ہے مگر بابر اعظم ہمیشہ دوسروں سے مشورہ لیتے ہیں۔ انہوں نے میری اور محمد رضوان کی کچھ ذمہ داریاں لگائی ہوئی ہیں۔ اس میں گراؤنڈ اور گراؤنڈ کے باہر لڑکوں کو اعتماد دینا، اچھی پرفارمنس پر ان کی تعریف کرنا اور جب ضرورت ہو تو اسپورٹ کرنا شامل ہے۔

کرکٹ میں کپتان کا کردار بہت ہے۔ میرا اور محمد رضوان کا کام کپتان پر کم سے کم بوجھ ڈالنا اور انہیں بہترین فیصلے کرنے کے لیے پرسکون رکھنا ہے۔